

- (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

اولو الحرم پیغمبر و نبی یہ نام تکھیں۔

جواب:-

اولو الحرم پیغمبر و نبی تعداد 5 ہے جن

کے نام ہیں۔

(۱) حضرت نوح (علیہ السلام)

(۲) حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

(۳) حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

(۴) حضرت عیسیٰ (علیہ السلام)

(۵) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

.....

سوال:-

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) برتر تر تکھیں ہیں۔

جواب:-

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ

کے نبی اور رسول ہیں حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عمران کے ربیع والستھے حضرت ابراہیم (علیہ

السلام) اللہ کے دھنخاں بنی ہے جو سرالٹھے کی

یہ قسم کی آنکھیں تھیں ثابت قدم رہے ہیں۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو خلیل اللہ کا لقب  
صلالٰۃ پر (علیہ السلام) کی بیوی کا نام سارہ  
تھا۔

عراق کا بادشاہ نمرود جو سارے دنگ باز (لین عورتوں  
کا شو قین) تھا۔ جو کوئی عورت اس کے دربار  
لے رہی تو وہ اسے اپنے جال میں چھنس لیتا۔  
لیکن اس نے ایک اپنے اپنے ایک اپنے ایک  
آخر عورت کے ساتھ اسے اپنے اپنے وجود میں توعید  
عورت کو کچھ نہیں کر سکا۔

ایک ہر رتبہ نمرود کے دربار میں حضرت ابراہیم (علیہ  
السلام) اور انکی بیوی سارہ تھی۔ حضرت ابراہیم  
(علیہ السلام) کو جب بادشاہ (نمرود) کی حکومت سے  
باز میں پیتا جالتا تھا (علیہ السلام) نے اللہ سے  
حکم سے اپنی حضرت کو بیان کر لیے نمرود سے حصہ  
لے لائے یہ صبری بیرون ہے جو کہ صبر سے ساتھ تھی ہے  
جب نمرود نے حضرت سارہ کو دیکھا تو نمرود نے  
ابنائیں بنایا یہاں اپنے توزیعات کے حضرت سارہ  
(علیہ السلام) پر یادہ ڈالنے کا اتواس فرمایا تھا اپنے  
لیوں میں۔

نمرود سمجھو گیا تھا یہ کتنی ہماری سستی نہیں ہے

تو نہ ورنے اپنے بیٹے یا جو کو آپ (علیہ السلام) کی خدمت میرے پیش کیا۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اللہ تعالیٰ نے  
کئی اولاد نہیں عطا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے 86  
سال کے بعد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو حضرت  
یا جو (علیہ السلام) سے ایک بیٹا عطا کیا  
جس کا نام حضرت اسمائیل (علیہ السلام) تھا۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اپنے بیوی یا جو اور  
سارہ کو لے کر فلسطین چل گئے۔

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اپنے بیٹے حضرت  
اسمائیل (علیہ السلام) سے بیہت محبت کرتے  
تھے۔ یہ دیکھ کر اپنے (علیہ السلام) اُکی بیوی حضرت  
یا جو (علیہ السلام) اُکی خاندان کو محبت کرتے ہیں  
لیں۔

تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اللہ کے حکم سے  
حضرت یا جو اور حضرت اسمائیل (علیہ السلام) کو  
لے کر کر روانہ ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو  
حضرت سارہ (علیہ السلام) سے بڑی سے نوازہ

جن مانا حضرت اسماعیل (علیہ السلام) تھا۔

**سوال:-**

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو جو الانبیاء کیوں  
کہاں جاتا ہے؟

**جواب:-**

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو جو الانبیا  
کیا جاتا ہے یعنی کہ آپ (علیہ السلام) کی نسل  
سے ۷۰ بزرگ خریب انبیاء کرام (علیہ السلام)  
اس دنیا میں آئے۔

**تفصیل:-**

عماق سے بادشاہ کو نمود کہتے ہیں

روح سے بادشاہ کو قید کر کہتے ہیں۔

ایران سے بادشاہ کو کسری کہتے ہیں

کشہ سے بادشاہ کو بخش کہتے ہیں

عمر سے بادشاہ کو عزیزون کہتے ہیں۔



:- (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

بن اسرائیل سے جو نبوت کا اسلام شروع ہوا تھا وہ کون سے پہنچ بیر کر ختم ہوا؟

جواب:-

بن اسرائیل سے اللہ تعالیٰ نے 70,000 سے زائد انبیاء کر (علیہ السلام) تو اس دنیا میں ہبھی ۔ اس نبوت کا سلسلہ لغزت عربستان (علیہ السلام) کر کر ختم ہوا۔

نبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تعارف:-

لغزت محمد (علیہ السلام) اس اسرائیل کے آخری نبی ہے۔ جو پر لغزت اسرائیل (علیہ السلام) سے جو نبوت کی جو لآخری شروع ہوئی تھی۔ اس لآخری کے آخری بنی آدم (علیہ السلام) ہیں۔

سوال:-

اللہ تعالیٰ نے آخری بنی اسرائیل کیسے سے ہیں یہوں چتنا؟

جواب:-

اللہ تعالیٰ نے آخری بنی اسرائیل سے چنانی لوٹکے بنی اسرائیل کے ایسے رعوه

تماری تری نہیں ہم میں سے دو یونگ  
 یہاں پیار بیرون تفریح - محمد علی المٹا  
 علیہ السلام خاندان یا قبیلہ نے شروع  
 کیا ہے خانہ لعبہ حفاظت کی تھی۔  
 عرب المناقہ کے بیش کو یا شم جن مکافل  
 نام اعمر و تھا۔

آپ کو یا شم کا القتب اس وجہ سے ملا  
 یونگ آپ کو عرب کا طوفان کرنے والے  
 حاجیوں کو ہمانا ہوا تھا۔ ۱۹۰۱ء میں  
 یا شم کا لفظ ۶ جون ۱۹۰۱ء کا نام ایسا ہے دین۔  
 اس وجہ سے آپ کو یا شم کو اجانتھا۔  
 آپ کے بیش کا نام ۶ اکتوبر تھا۔ عامر یو لوگ  
 شیبہ چم کی ہے ترجمہ کیا تھے۔ شیبہ کا  
 مطلب ہے بوڑھا آدمی۔ آپ کے جو دن سی  
 عمر میں بال سرقی پہنچتے اسی وجہ سے لوگ  
 آپ کو شیبہ لفڑا کرتے تھے۔

جب آپ کے والد تفریح اپنے یا شم کا منتقال  
 ہوا تو آپ نناناے بیاس جل رہے آپ کے  
 حاجی چون کا نام مطلب تھا۔ انہی کوئی اولاد  
 نہیں تھی۔ انہوں نے سرحد میں بھی اپنے ہفتی عامر

کی بیرونی مرنی چاہیے۔ تو اپ کے دھیا آکر کو  
اینے گھر لاتے۔ پس سے عرب مطلب تباہ  
عبدالحبلب رکھا گیا۔

لفتر۔ عبدالمطلب (رفیع الشعور) نے خانہ لے  
کی بیت۔ زیادہ لفاظت نہیں۔

### لفتر عبدالمطلب مَا خَرَبَ

ایک صرتیہ لفتر۔ عبدالمطلب (رفیع الشعور)  
نے خواب میں دیکھا۔ سر پیش مکھ میں ایک کنو ان  
ہے۔ جس وہیانی باری قبول آیا۔ اہل میں  
یہ کنو ان آہے زخم کنو ان تھا۔ جسکو قبیلہ  
پتو چڑھنے نے دیا۔ سے نعلات وقت پلٹ کر دیا تھا  
تو اپ (رفیع الشعور) نے یہ خواب ایک عورت کو  
ستاپا۔ اس عورت نے تحریر کی۔

تو افتر عبدالمطلب (رفیع الشعور) نے قدم  
بھائی یا صفت مانگ سماں رہا۔ سے بھج دس  
بیٹھ عطا کیے تو میرے ان سے ساہی اس کنو ان تو  
دعا برہ خود و امیر بیال ترد فنگا۔ اور اینا بیٹا اللہ  
کی راہ میں فریان ترد فنگا۔

اللهم إني أكتب بوسبي خطأً  
 أدر بـ قربان وبيك ياربي أنت توفر  
 لرفـ الله عنهـ نـ عـرـفـ لـ زـانـيـ كـيـ توـقـرـ عـبدـ اللهـ  
 جـوـسـهـ تـبـعـدـهـ بـ دـيـنـهـ آـنـفـانـاـ  
 نـعـلـ آـيـاـ.

حـفـرـتـ عـبدـ اللهـ بـ حـرـ خـانـهـ دـالـهـ رـوـ  
 حـمـيرـ بـ تـهـ بـ نـبـرـ اـشـمـ عـبدـ اللهـ كـوـ قـربـانـ بـ حـونـ  
 نـيـنـ دـيـنـهـ.

حـفـرـتـ عـبدـ اللهـ لـ رـفـ اللهـ عـنـهـ بـ حـمـيرـ دـاسـ  
 عـورـتـ سـيـاـشـ كـيـ  
 اـسـ عـورـتـ نـ كـيـ آـسـ آـمـرـاـ قـربـانـ  
 نـيـنـ دـيـنـ اـجـاهـتـ تـوـهـ حـمـيرـ خـونـ بـ هـادـيـنـ اـبـوـصـاـ  
 اـسـ حـقـ دـسـ اوـنـهـ اللـهـ كـيـ دـاءـ مـيـنـ قـربـانـ  
 خـونـ بـ هـاـسـ بـ بـ الـرـهـاـ.

اـسـ عـورـتـ سـيـاـشـ كـيـ آـسـ آـمـرـاـ بـ بـرـ بـ حـذـالـهـ اـيـكـ  
 بـ لـمـ حـجـ بـ عـبدـ اللهـ بـ حـانـهـ رـاكـيـنـ اـدـ دـوـمـ دـيـنـ  
 دـسـ اوـنـهـ تـهـ.

آـسـ بـ لـمـ حـجـ بـ عـربـ سـ عـبدـ اللهـ سـهـاـلـ نـعـلـتـ سـهـ  
 تـوـهـ خـونـ بـ هـاـسـ قـيمـتـ 20 اوـنـهـ تـهـ دـيـنـ.  
 اـدـ دـهـ اـسـاـيـنـ بـ بـوـتـوـهـ اوـنـهـ تـهـ بـ بـيـارـ  
 اـسـ اوـنـهـ بـ بـرـ بـ حـادـيـنـ.

یوں کرتے مرتے جب 158ء اونچی پڑھی ڈالی  
قوچھ اس بار خون بیاں پڑھی نفل۔ تب  
سے لے کر آج تک خون بیاں قیمت 100  
اونچ فرض کردی گئی۔

تغیرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دالد  
جاناً تغیرت عبد اللہ بن عباس۔ تغیرت عبد اللہ  
لر غر (اللہ عنہ) اور 62 سال کی عمر میں شادی  
للوٹ۔ شادی سے باہمیت سے بعد آپ کا  
انتقال ہو گیا۔

ہمارے پیارے نبی تغیرت محمد (صلی اللہ علیہ  
 وسلم) اس دنیا پر آنسے پبل میں  
یقین ہو گئی۔

تغیرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) 12 اپریل  
569 یا 571ء عیسیٰ بروز پھر سدن پیدا  
للوٹ۔ اسلامی لیلنڈر لحاظ سے آپ کی  
دادستھا اصیل ریبع الاول ہے۔ لیکن دن  
کو زمان سے اس درا خلاف پایا جاتا ہے۔

سوال:-

قسم توڑنے والفارہ لتنا ہوتا ہے؟

جواب:-

قدم توڑنے والفارہ 10 میل سینوں کو  
چوانا کھلانا، یا ۱۵ میل بیوں کو کھر لانا اور  
وہ یہ سب نہیں ترسکتا تو وہ شکافی 3 روز  
رکھے گا۔

- (اسلام کیا ہے)

سوال:-

عرب کو قوم اُمّتی کیوں کہا جاتا تھا؟

لیں

جواب:-

عرب کے لوگوں کی رہنمائی کا نام

رجال بالعمل نہ ہوتے کے برابر تھا۔ یوں سے عرب

چھاکے ہیں اس وقت تھے تھے لگھے لوگوں کی

کل تعداد 17 تھی۔ یہ ہبھے سے عرب کو

قوم اُمّتی کہا جاتا تھا۔

سوال:-

یہاں پیارے بنی (صلی اللہ علیہ وسلم) مرفق

لوزوں سے سوا اور کونسے روز رکھتے تھے اور

ایام بیضی سے کونسے ایام مردیں؟

جواب:-

یہاں پیارے بنی (صلی اللہ علیہ وسلم)

لطفاں سے لوزوں سے علاوہ پیرا اور جمعرات

کا روز رکھتے تھے

ایام بیضی سے مردیں اسلامی مہینے کے 13، 14،

اویسی 15 ایام میں تھے (صلی اللہ علیہ وسلم) ان

دنوں میں بھی روز رکھتے تھے

سوال:

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب سے پہلے  
کنیت نے دو دھر پالیا اور رفای صار کا بھی  
ذکر کرے؟

جواب:

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب سے  
پہلے آپ کے والدہ حضرت جمنہ (رضی اللہ عنہ) نے  
دو دھر پالیا۔  
اور بعد حضرت شوبی (ثواب بردار فی الرحمۃ عنہا) نے  
دو دھر پالیا۔

حضرت شوبی (ثواب بردار فی الرحمۃ عنہا) نے  
آپ کی رفای صاریں بین  
الرحمۃ عنہا) آپ کی رفای صاریں بین

سوال:

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ  
شق و در کا واقعہ کتنے مرتبہ پیش آیا؟

جواب:

شق و در کا واقعہ کتنے مرتبہ پیش آیا۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایسی مرتبہ سیت  
چار کر کے آیا ماحل آب زمزم سے دھوایا۔

آپ (صلی اللہ علیہ و آللہ علیہ وسلم) سے سانہ تین مرتبہ  
شوق مدرسہ امام اقمر ہوا۔ ان کے اتفاقات یہ ہیں۔  
(ز) ایک مرتبہ جب آپ حلبیہ (لہیہ کے بیاس) تھے  
تربیہ و اقامہ پیش ہوا۔

(ii) ایک مرتبہ نورت ملن سے پہلے یہ واقعہ ہوا۔  
(iii) ایک مرتبہ مساجد بر جان سے پہلے ہوا۔

آپ (صلی اللہ علیہ و آللہ علیہ وسلم) کی پروردش:-  
آپ (صلی اللہ علیہ و آللہ علیہ وسلم) اپنی رضاعی  
صار اکفرت۔ حلبیہ (لہیہ کے بیاس) کے بیاس  
چار سال رہے۔ چار سال کے بعد آپ والیں  
اپنے حالہ اکفرت۔ آپ نے (رضی اللہ عنہ) کے بیاس  
چل دئے۔

6 سال کی عمر میں آپ کی والدہ کا انتقال ہو گیا۔  
پھر اپنی پروردش آپ نے دادہ جان اکفرت  
عبدالمطلب (عمامہ (رضی اللہ عنہ) نے کی۔

جب آپ کی عمر 8 سال ہوئی تو آپ کے دادا  
بھی اس دنیا سے چل دئے  
وھر آپ کی پروردش آپ کے چھوٹے اکفرت۔ ابوطالب  
(رضی اللہ عنہ) نے کی۔

آپ کے بھی اکثر الطالب (رضی اللہ عنہ) نے  
24 سال تک آپ کی پروردش کی۔ اور ان 24  
سالوں میں آپ کے چنانچہ آپ کی پرورد  
کی۔

جو بھی لوگ آپ کی نعمتیں بینجاں ناتے تو آپ  
اونما خود کم رحمۃ الہمہ کرتے۔

**نبی یوسف کی خوشخبری:-**

حفرت۔ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی  
عمر چوبی 10 یا 12 سال تھی تو آپ کو واقعہ پیش  
آیا۔ آپ کے بھی اکثر الطالب (رضی اللہ  
عنہ) پیارت کی غرض سے شام جائے تک تھی  
آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے خواہش مان  
اظہار کیا۔ اس سے بعد سادھے جانا چاہتے ہیں  
آپ کے بھی اکی دسانہ تک ردود افعال پیوڑے  
تو راستے میں آپ کی حکیمت سے گزر ہوا جیا  
عیسائیوں کی بست تھی۔  
تو جیاں سے آپ کے عیسائیوں کا بیت بڑا  
عالم جس کو سخیر را فرماتے تھے اللہ  
فاما حل نام

اس نے آپ کو وہ کسر ڈھونا سے البطال  
 یہ بچہ کوں ہے جو تمہارے ساتھ ہے۔ آپ  
 اسے چنان کیا ہے صیرایہ پیٹا ہے تو تھیسہ نے  
 ایسا ہے نہیں یہ تمہارا بیٹا نہیں ہو سکتا ہے۔  
 لفڑت البطال (رضی اللہ عنہ) پریشان ہوئے  
 اور بھر کر ہوا ہے یہ میرے بھائی عبید اللہ کا  
بیٹا ہے

تو تھیسہ نے لوحہ ا تمہارا بھائی ہمال سے  
 تو لفڑت البطال نے اسے تو اس دنیا سے  
حلگت

تھیسہ نے کہا اسے تمہیں بتاہیں، صین نے تم دوں  
 کو دو دس آتے ہو شد رکھ لیا تھا۔ میں نہ دیکھا اور  
 راستے سارے درخت تھیاں بھائی سے بیٹا  
 لو سجدہ کر رہے ہیں۔

اور یہاں مزید عسائیت میں کتابخانے میں لکھ  
 پڑا۔ آخری نبی کوں ہو اور ہمال سے آتے ہو  
 ہیں نے تھاں پر کو بنی صان لیا تھا۔ لیکن چھوٹے  
 خدا شہر کے تھے یہ کھانا یہ میرا بیٹا  
ہے

لیونا کے میں نے یزدھا تھا سارے خری بنس پیتھیں پیدھا۔  
مُحیسِنہ نے کہا اسے آپ اس سمجھ کے سو لے کر واپس  
حلے لئے جاتے۔ لیونا کے مجھے ڈر ہے مگر یہ اسے ہم بیوں پول  
اُن کو وٹی نعمان نے پہنچا دے۔

**سوال:-**

**حربِ فجارت کیا ہر ادیتی؟**

**جواب:-**

حربِ فجارت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی  
عمر 15 سال بیوٹی تو تھی۔ نے ایک جنگ  
میں شرکت کی جس مانا جا "حربِ فجارت" تھا۔  
جس سے صحن ہے گناہوں کی چنگ۔

**سوال:-**

**حرمتِ والے ہیں کو نسیبیں اور حج رَب  
خرض بیوا؟**

**جواب:-**

حرمت والے ہیں 6 ہیں۔ ان فہیموں  
میں لشائی کرنا حرام کر دیا گیا تھا۔

(i) ذوالعقر

(ii) ذوالحجہ (حج اُسر)

(iii) حرم

(iv) زیب (حج الحشر)

Date: \_\_\_/\_\_\_/20

ج ۹ محری میں غرفہ بوا۔ لیکن جمع

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) سے درست

حال آریا ہے۔ پس اس کی تشریعت میں

(طریق کار) میں خوف آیا ہے۔

-:(اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

آپ (علیہ السلام) کی کتنی ازدواج تھیں نام  
لکھیں؟

جواب:-

آپ (علیہ السلام) کی گیارہ ازدواج تھیں جس کے  
نام یہ ہیں۔

(i) لفترت خرد بھر (رفی اللہ عنہا)

(ii) لفترت سوڈہ (رفی اللہ عنہا)

(iii) لفترت حفہ سہ (رفی اللہ عنہا)

(iv) لفترت ذینب بنت خزیمہ (رفی اللہ عنہا)

(v) لفترت ذینب بنت حوش (رفی اللہ عنہا)

(vi) لفترت ام سالم (رفی اللہ عنہا)

(vii) لفترت ام جبیر (رفی اللہ عنہا)

(viii) لفترت حلفیہ (رفی اللہ عنہا)

(ix) لفترت جویریہ (رفی اللہ عنہا)

(x) لفترت ہیمونہ (رفی اللہ عنہا)

(xi) لفترت عائشہ (رفی اللہ عنہا)

ان میں مرض لفترت عائشہ (رفی اللہ عنہا) لتواری تھیں

باقی تمام ازدواج یوہ تھیں سو اٹت لفترت ذینب

بنت حوش (رفی اللہ عنہا) کے پہ تعلق تھے تھیں

آپ (وکیل اسلام دلیلہ و احمد سلم) کی حوصلہ نہیں۔

(i) صاریب

(ii) رسمانہ

آپ (وکیل اسلام دلیلہ و احمد سلم) سے یہ بیش تر تو۔

(iii) حضرت قاسم (رضی اللہ عنہ)

(iv) حضرت عبداللہ (رضی اللہ عنہ) جن، القطب طیب اور طارق۔

(v) حضرت ابراہیم (دیکھ لارضی اللہ عنہ)

آپ (وکیل اسلام دلیلہ و احمد سلم) کی چار بیانات نہیں۔

(vi) حضرت زینب (رضی اللہ عنہ)

(vii) حضرت رقیہ (رضی اللہ عنہ)

(viii) حضرت امیر ولثوم (رضی اللہ عنہ)

(ix) حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہ)

### دعا صادر:

(i) حضرت زینب (رضی اللہ عنہ) کی شادی حضرت

ابوالعاص (رضی اللہ عنہ) سے ہوتی۔

(ii) حضرت رقیہ اور حضرت امیر ولثوم (رضی اللہ عنہما) کا

نماح پہلے آپ (علیہ السلام) سے جزاً بولیب کے

بیٹے ختنہ اور عتیبہ سے ساتھ ہوا تھا۔ لیکن بولیب

نے آپ (علیہ السلام) سے حشمتی کی وجہ سے تعلق

کرنا دیکھ دی۔ بعد میں حضرت رقیہ (رضی اللہ عنہ)

کے نتیجے اُنہوں نے عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) کا  
سائبھیوں کے درجہ ترجمہ (زیریں رہنمائی، عنہم) کا  
اسکال بیواد ترجمہ اُم ملائم (رضی اللہ عنہما) کا نئے  
ایک اسم سے نیپے بیواد تراجمہ (ذیہ الاسلام) نے  
تعریف اُم ملائم (رضی اللہ عنہما) کا فکار جس کے  
عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہما) سے مردادیا۔

(۱۷) تعریف فاطمہ (رضی اللہ عنہما) کا نئے مولا علی<sup>تیر خدا رضی اللہ عنہ</sup> سے بیوی۔

### سوال:-

حلف الفضول سے کیا مردی؟

جواب:-

حلف سے صحن یہ قسم اور الفضول فضل کی  
جمع ہے جس سے صحن یہ اللائی رحمت  
حلف الفضول یہ صحن وہ کامیاب ہے جو  
اچھے کام کیلئے بیواد تھا۔

اس کام کیلئے اور صحن بھی یہ جب یہ معاہدہ  
پڑھا تھا اس وقت تین سی ماہ لوگ جو  
معاہدے میں شرکیت تھے ان سب میانہ فضل  
تھا۔

جب آپ (می، الٹا دیہ دا ہے قسم) کی عمر بیس 25

الذی تیر تب بی واقع / فعاہدہ بیش آہا۔

آپ (می، الٹا دیہ دا ہے قسم) نے پھر اس معایبے

میں اندرستی کی تھی۔

ایک رفتہ ایک تجارت کرنے والا مکرہ میں

تجارتی غرض سے آیا تو مکرے لوگوں نے اس

سے سامان خریدا تیکن اس سامان پر مادہ اور فہر

دیتے سے صاف انوار مردیا۔

تو اس شخص نے آزاد اڑھائی کام مکرے لوگوں

یہ تمہد ایسا حصہ اٹھہے ہے میں اتنی دوسرے آیا

بیو اتمہدا ایسا حصہ ہے۔ میں بیہاں تجارتی غرض

سے آیا ہوں لیکن بیہاں کے لوگوں نے صیر اسامان

لے لیا تیکن مادہ اور فہر دینے سے قالریں بتاؤ میں

اب بیہاں جاذب۔

توجہ بیہاں تیر (علیہ السلام) بے چا لفڑت

زیر لعنۃ اللہ عنہ) کو دیتا جائی تو آئیں لوگوں

کو اسہم اور مصاہدہ کیا۔ اس سے ہم معایدہ مرتے

ہیں۔ اس سے بھی زیادتی نہیں ہو سکتے۔ اگر

کوئی زیادتی کرے تو اس کا حصہ اضافہ میں جائیں جائیں عمل

سے ادا کرے۔ اس معایبے کو حلف الفضول

کا نام دیا گیا۔

پبل

سوال:-  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن شادی کب اور کن سے پوچھ بتفصیل بیان کریں؟

جواب:-

جب آپ (علیہ السلام) کی عمر 25 برس تک  
پوچھ تو آپ نے زندگی مبارکہ میں دو بڑے واقعہ  
میں آتے۔

اول نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا (جوانکے حمام الدار  
خاتون تھی) تو آپ نے سامان کی بجائی  
آپ (علیہ السلام) نے جو بن آگیا کردہ  
سامان بیرون ملک لے جائیں یا اور صفار  
کے طور پر جو معاشر فہری یوں اور مل لیں۔

مقنایت سے عرادا کی انسان کی محنت اور دلایک  
انسان کی انویسمنٹ ہے لعن (صال اور بیسی)

جب آپ (علیہ السلام) بخارت کے لیے سفر  
کر رہا ہے تو اس سفر میں میثرا (جو ستر حضرت  
خدیجہ رضی اللہ عنہا) نے بھیجا تھا! وہ بھی سماں تھا  
راستے میں آئے دلایک عیسائی عالم (جسرو دھری)  
جس عالم نسطور تھا اس نے آپ (علیہ السلام)  
کو دیکھا۔

تو اس نے میشور کو بلوائے ہو جئے اور شفعتی مبارے  
وسائھے آپ را بخواہیں ایسا سر اکھوں میں لال رنگ  
نے ذرے آتے ہیں جو تمیشور نے بیار وہ لال  
لگ کر خود سے بروقت ریتے ہیں تو بحیرہ راہب  
نے بیار میں نہ تابوں میں بڑھا ہے مگر آخری  
نبی پیغمبر اکھوں میں لال رنگ کے ذرے ہوتے  
تو بحیرہ راہب نے اُپ (علیہ السلام) سے بیار  
آپ لارات اور محترمی کی قسم دھانہ اسے ہے سامان  
ایک حرم محمد ہے تو اُپ (علیہ السلام) نے بیار سے  
نبی ہیں عرفِ اللہ کی قسم دھانہ تابوں اور سس سے قسم  
نبی ہے اتنا۔

تو بحیرہ راہب نے سلطان نے یہاں میں نہیں بھیں  
میشور اور آخری نبی عرفِ اللہ کی قسم دھانہ تابوں  
اس تجارت میں اُپ (علیہ السلام) نے فادق اور امیں  
کامنہوں سے پیش کیا تھا اس سامان ایماندار اور سچان  
سے بیجا۔

یہ پہلی تجارت ہوتی جس سے بیت نیارہ منافع  
لہذا سچان کی بنیاد پر  
جب میشور نے والیں رکھ لفترت خدمت چھر (روحِ اللہ عنہ)  
کو پیسائیں بتائیں تو اُپ لرفِ اللہ عنہ انان

تفیر۔

ابن سیلی را تھوڑا شلد کا بیفا ہے جیسا  
تو قب (علیہ السلام) نے کہا ہے اسے تو ایک  
صالدار خاتون میں پھلا کر سے عالد کس  
طرح صانع۔

تو تفرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) نے کہا ہے جب  
میرا بار شراب کے نشیں پیدا کی تو اب  
تب نوالح کی بات کرنا بھروسیں خود سئیجال لور  
گی۔

25 سال کی عمر میں آپ (علیہ السلام) کی سیلی  
شادی تفرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) سے ہوئی  
اس وقت تفرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کی عمر  
چالیس سال تھی۔

تفرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کی دو شادیاں  
بیلے میں ہوئیں کی تھیں۔ بعد میں آپ بیوہ ہو گئیں تھیں  
تفرت با بوطا اب (رضی اللہ عنہا) نے اسے حمان فتح  
لے رکھا ہے۔

سوال:-

A پبل (علیہ السلام) کی اولاد کس سے ہوتی ہے؟

جواب:-

A ب۔ (علیہ السلام) سے تین بیٹیاں اور  
چار بیٹیاں (تعین)

A ب۔ (علیہ السلام) کی محل اولاد تفرغ خدا ہے  
(رفی اللہ عنہا) سے ہوتی ہے اُٹھائیک بیٹی

کے جن مَا كفَرَتْ عِبْدَ اللَّهِ (رفی اللہ عنہا) تھے

لگرتے عبد اللہ لرفی اللہ عنہ (A ب۔ (علیہ السلام))

کے بیٹی تھے جو کہ A ب۔ کی لونڈی لگرتے ہے اب  
(رفی اللہ عنہا) سے ہوتی ہے

- (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

جھرالسور کو لے کر جو تناز عہد ہوا اس پر

نور مل گیا ہے:-

جواب:-

آپ (علیہ السلام) کی عمر جب 35 سال ہوئی تو خرلیش نے سر سے خانہ لعبہ کی تعمیر شروع کی۔ کیونکہ خانہ لعبہ کی عمارت بہت نیچے تھی جدید کرکھ جس سے بیان ہٹرا ہو جاتا تھا۔ اس کی وجہ سے بیان کی تعمیر مرف قدر سے کھوادیکی و چار دیوار کی شفعت میں تھا۔

لگرتے اسماں میں (علیہ السلام) کے زمانے میں سے اسکی بلندی 9 یا 10 فٹ اور اس پر بھت نیچے تھی۔ اس کے علاوہ اس کی تعمیر پر ایک طویل زمانہ لگ رکھا گیا تھا۔ اس میں وجہ سے خرلیش نے اس کو نئے سر سے تعمیر کرنے کا اعلوچنا۔

لیے روایات میں آتا ہے کہ یہ لعبہ کی آنکھوں صرف تین تعمیر کیں اور کئی میں آتا ہے کہ بیس گیارہوں تعمیر کیں۔

اس پر خلیش نے فیصلہ کیا کہ لعینہ تکمیر میں  
خڑھلال فلم میں استعمال نہیں۔  
تکمیر سے لے کر قبیلہ کا لفظ مقرر تھا۔ پر قبیلہ تے  
علیحدہ علیحدہ ڈھیر لگا رہے تھے۔ جب عمارت  
حمراء سو دن تک باندھ پوچکر تھی تو یہ جھکڑا اٹھا لفڑا  
پاؤ اس حمراء سور کو نہ بکرنے کا شرط کس تو  
حاصل ہے یعنی حاجی ایش

یہ جھکڑا حادیانِ روزِ جانی رہا۔ پھر الْوَالِیم  
خڑھلی تک رکارہ مسجدِ حرام میں جو شخص پہلے  
داخل ہوا اس اپنے جھکڑے کا ٹکرمان لیا  
اللّٰہُ اکٹھیت سے اس وقت سے پہلے  
نبی (علیہ السلام) تشریف لائے تو لوگوں نے آپ  
کو دیکھ کر کیا یہ تو صادق اور امین پھیلے یہ جو  
بھل فیصلہ نہیں ہو یقیناً اسی ہے یہ مگماً۔

آپ (علیہ السلام) نے بیت بڑھا تجویز دی۔  
آپ نے کیا کہ حمراء سور کو ایک کٹرے میں ڈالو۔ اور  
تمام قبیلے کے سردار اس کٹرے کو کونسے کٹرے  
سب سے سن رکھو شدیو۔ سب نے ایسا میں کیا۔  
اور یہ حمراء سور کو بکھر کر اپنے مبارک باتوں سے  
ذنب کر دیا۔

اگر طرح خم لیش ایک بڑی لڑائی سے نجٹے۔

سوال:-

بیلی وحی کے نزدیک پرنوٹ لکھیں؟

جواب:-

ابن بنتیں (علیہ السلام) اُپنے ۵۴ سال بیوئی تک

آپ سے اور پیر بیلی وحی نازل ہوئی۔

بیلی وحی سے احتیضان سال پہلے آپ (علیہ السلام)

لینتھانے لیئے ماسامان لے کر غار حراج جوہ

جبل نور دریافت کیے۔ اس کی حدود اور الٹے

کی بیاد میں دریافت کیے۔

اس سے علاوہ نبوت ملنے سے پہلے 6 صبح تک

آپ کو جو طاخواری میں نظر آتا تھا۔ وہ حقیقت میں

فریسا یعنی بیوتات اور

اس بنتیں (علیہ السلام) اُپنے ۲۱ رحمفان الحبار

”خوارب بندت فما جھی السوان لقتنے ہے۔“

آپ (علیہ السلام) پیر بیلی وحی کی ۲۱ رحمفان الحبار

۶/۰ عصسوی میں نازل ہوئی۔

بیلی وحی میں سورۃ العلق اُپنے پہلے ۱۸ بیتیں

نازل ہوئی۔

بے دسارہ ماجھ جب بیوں تو نبی لعلیہ السلام اُکھڑا شے۔  
ابن، بیوی حضرت ختیجہ (رخ اللہ عنہا) سے اس آئت  
ان تو سارا واقع بتایا تو انہوں نے تیکو تو سلی علی  
اد بھرا بین وجہ اور قسم بن توفل جو رہا ہم مسلمان  
لیں ہوئے تھے اور وہ اجیل اور تواریخ سے بہت  
لڑے عالم بھی تھے۔ ان کے پاس لگئی تو  
انہوں نے کہا یہ دلیل خرشت ہے جو رہ صولت (اعلیٰ  
السلام) پر وحی کرتا تھا۔

ور قسم بن توفل نے پہاڑ اُمر صین اس وقت زندہ  
بیا جب تک کو مکہ لوگ بیان سنوں وال  
دیگے تو صین ایسا تھا فرو رومنا۔  
یہ ستر آپ (علیہ السلام) نے یہاں یا مجھے مکہ کے  
لوگ سنوال دیگے یہ تو مجھ سے بہت محبت تھا تھا  
یہ خرشتہ جس نے یہ دلیل کرایا ہے عربی کے  
لوگوں نے اس نے بوداک سے سنوالا ہے

11 دال:-

حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا) کو کون سے  
بڑے اعزاز حاصل تھے؟

جواب:-

حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا) کو بیت سے  
اعزاز حاصل ہیں جن میں سے ایک یہ یہ ہے  
آپ (علیہ السلام) نے حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا)  
کی زندگی میں دوسری شادی نہیں کی۔

آپ (علیہ السلام) کی سادی اولاد حضرت خدا بھر  
(رخی اللہ عنہا) سے تھی

حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا) نے آپ کی نبوت کا  
سن، مدرس سبیل اسلام قبول کیا۔

حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا) نے سب سے  
نیا دین کے لئے خربانیاں صال و دوست دی

سوال:-

حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا) کی مقامات کب  
یوں ہیں؟

جواب:-

حضرت خدا بھر (رخی اللہ عنہا) کو سب سے بڑا  
اعزاز یہ ہے جو حاصل تھا کہ آپ (رخی اللہ عنہا) نے

مُعَذَّل 25 سال آپ (علیہ السلام) سے تھگزار  
آپ (علیٰ الرحمۃ والریحانہ سلم) کی عمر جب 55 سال  
تھی مسٹر خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کا انتقال ہو  
کیا۔ وفاتِ مدت لفڑت خدیجہ (رضی اللہ عنہا)  
کی عمر 56 سال تھی۔

**سوال:-**

کعبہ کی تعمیر سب سے پہلے کس نے کی؟

**جواب:-**

قرآن مجید میں آتا ہے کعبہ کی تعمیر سب  
سے پہلے مکہ میں ہوتی۔ سب سے پہلا کھراں  
و ارض بیراثہ اکھر تھا۔ جس کو خرشتوں نے  
تھیک کیا اور پھر لفڑت آدم (علیہ السلام) نے تعمیر  
کیا۔ اور پھر لفڑت شیخ (علیہ السلام) اور کہنے لفڑت  
کرم (علیہ السلام) اے بیٹے ہے میں نے تعمیر لیا۔  
اوپر لفڑت البرائیم (علیہ السلام) نے۔

سے (اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

فترہ الوفی سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

فترہ الوفی سے مراد ہے وہی وہی کہنا

بند ہو جانا۔ بیلی وحی سے بعد بنی (علیہ السلام) ۱۴۶۰ مہینہ تک دعا برداری نازل ہیں ہیں۔  
۶ مہینے سے بعد دوسرا وحی نازل ہوئی۔

سوال:-

دوسری وحی میں کونسی سورت نازل ہوئی؟

جواب:-

دوسری وحی میں ~~کھلی~~ سورت المدثری

بیلی دیا گی آیتیں نازل ہوئی۔

سوال:-

تبليغ عنیب اور اعلانیہ تبلیغ سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

جب آپ (علیہ السلام) کو نور حملی تو بد

۳ سال تک آپ (علیہ السلام) نے الثانی حکم

سے حصہ بر تبلیغ کی۔ اس میں خود رئی الثانی

کی طرف سے حکمت تھی۔ اس تبلیغ کو وہ غیر عالی

تبليغ ہستے ہیں۔

3 سال بعد آپ (علیہ السلام) نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز <sup>الشروع</sup> حکم سے کیا۔

**سوال:-**

اعلانیہ تبلیغ مابین منظر اور اثرات تکھیں؟

**جواب:-**

نیوٹ کے 3 سال تک آپ (علیہ السلام) نے جنوبی سرحد کی دعوتی دی۔ اب باری تھی اعلانیہ تبلیغ کرنے کی توالی آپ (علیہ السلام) کو حکم دیا گئے۔ اعلانیہ تبلیغ اپنے خاندان والوں سے لے کر۔

حکم کی تکمیل سے آپ (علیہ السلام) نے اپنے خاندان والوں کو کوہ حلفہ اپر الشہاء کر دیا۔ پہلے ان سب کو ہمانا کھلا دیا۔ اگر اپنے بارہ میں تعدیق کرتے ہوئے یوجہاً اسے مکار لوگوں "امروہیں یہ ہوں، اس بیان کے پیچے ایک علشکر جو تم پر حملہ کرنے آریا ہے تو تمہارا ایسا ریحانہ یوہ" ایسا تم یقین کرو گے؟ تو لوگوں نے گواہی دی اسے جیسا کہ تو صادق اور امیں ہے آپ سچ ہیں کہے۔

تو اس پر آپ (علیہ السلام) نے کہا

حیر کر دے جب میں تم سے جھوہر نہیں بولتا تو  
 اس معاملے میں لیوں جھوہر بولوں گا۔  
 تمہارے بیٹے بناتے یہ تو تمہارا خدا جھوہر نہیں  
 ایک اللہ کی عبادت کرو۔ اس سے سوکھنی  
 محسور نہیں ہے۔

### اثرات:-

آپ نے اس اعلانیہ تبلیغ کی وجہ سے دو  
 مکار لوار جو آپ (علیہ السلام) سے محبت  
 کرتے تھے آپ کو برا بھالا تھے اکٹھ تھے  
 سب سے زیادہ آپ (علیہ السلام) کی مخالفت  
 اس وقت تھی کہ جحا البولیب بن نکن مکن  
 روایات میں آتا ہے۔ البولیب نے آپ کو گال  
 پھر کھی۔ اس وجہ سے اللہ انہ اپنے خلق کا  
 اظیار کرتے ہوئے البولیب پر ایک سورۃ جس  
 کا نام سورۃ التبہ نازل ہے۔  
 آپ (علیہ السلام) سے دشمن کی وجہ سے البولیب  
 نے اپنے دونوں ہیشون (عنتیہ اور عنتیہ) سے بیا  
 اُسر محمد کی بیشنس کو تعلق دے دو۔

سوال:-

آپ (علیہ السلام) نے مکہ کے لوگوں کو کونسے  
چیزوں کی بشارت دی تھی اعلان کے وقت؟

جواب:-

آپ (علیہ السلام) نے این تبلیغ مَا آخاذ  
لَا إِلَهَ سِبْ يَا اعْرَثُهَا أَرْتُمْ لَوْ ایمان

لے آؤ۔ تو:-

(ا) تم مَا میا بے یوجافے

(ب) اور تم عرب و عجم کی بادشاہیتَ حقدار یوگ

سوال:-

نبیوت کے 5 سال مسلمانوں کی تعداد؟

جواب:-

نبیوت کے 5 سال مسلمانوں کی تعداد  
45 ہے۔ حضرت عمر (رمضان بن عاصم) کی نبیوت کو  
ایمان لے آئے۔ آپ جو ایسو نبیر مسلمان

لبیت تھے

سوال:-

یہ حرث جس سے ہیں مسلمانوں کی تعداد؟

جواب:-

کافر کے ظلم کی وجہ سے مسلمانوں

لو بھرست کرنائیز۔ 5 نبوی کو بھرست جیش  
لیوٹ جس میں مسلمانوں کی تعداد صرف 15 تھی<sup>1</sup>  
11 مراد رہا خواتین۔

56 نبوی تو دوسری بھرست جیش یوئی جس  
میں مسلمانوں کی تعداد 101 تھی۔ 83 مراد  
18 خواتین۔

سوال:-

اسلام سے بدل شیعہ اداؤ نسے ہیں؟  
جواب:-

اسلام سے بدل شیعہ ادھر۔ عمار بن یاسر  
(رضی اللہ عنہ) والدین ہیں۔

لفترت عمار بن یاسر (رضی اللہ عنہ) عالمگان  
لفترت سمیر (رضی اللہ عنہ) تھا اسکے بن کو الفوجیل  
نے بڑی بے حم سے لثیبہ کیا۔ لفترت عمار بن  
یاسر عالمگان لفترت یاسر (رضی اللہ عنہ) تھا۔  
جو اخوں کے ظلم و نسے شیعہ ہوتے۔

سوال:-

جیشِ مسلمان کتنے سال رہے اور ایل لفار  
نے کیا ناجائز ارادہ بنایا تھا؟

جواب:-

بمیر، جیش کے بعد اب جو بھی مسلمان  
یوتا ہو اخرون سے بخوبی جیشِ جراجات  
یہ بات قریش کے لوگوں کو بیخہم نہ ہوئی۔  
انہوں نے منصب بنایا اسے جیش بادشاہ  
کو مسلمانوں کے خلاف بڑھا کر مسلمانوں  
کو دوبارہ وطن سے نکالا جائی۔

اس لیے ان لوگوں نے مقاومت کے لیے سب  
سے ذیں شفہیت حضرت عمر بن عاصیؑ کا  
انتخاب کیا۔ (اس وقت مسلمانوں نہیں تھے)  
حضرت عمر بن عاصی جب دربار بخاری شریف پر  
توہین سے تھاٹھ کے ساتھ پہنچے تاہم  
بادشاہ کو خوش کر سکے۔

حضرت عمر بن عاصی اور بخاری شریف میں دوست  
ما بھی ایک رشتہ تھا۔ حضرت عمر بن عاصی نے  
بخاری کو مسلمانوں کے خلاف کرنے کی بھروسہ  
کو شک کی۔ لیکن بخاری نے حرف اتنا ایسی کیا

اُمِرَّاً رَانَكَ بَنْ سَمِيٍّ بَنْ تَوَالَ كَوَافِرَهَ كَوَافِرَهَ اِبَا  
 حَلَامَ لَأَرْسَانَ جَوَّهَ الشَّعْمَانِيَّةَ تَرْدَهَ مَلَوَ  
 تَوَاسَ بِرْ مَوَالَهُ عَلَى (عَلَيْهِ السَّلَامُ) بِعَهَائِيْ حَفَرَتْ  
 تَعْزِيزَ طَيَارَ لَرْمَ الشَّعْنَهُ اِثْ اَوْلَانِيَّهَ نَ  
 بَخَاشَ دَرْ بَارَهِيَّهَ سُورَةَ هَرِيمَهَ تَلَادَتْ  
 كَيْ اَخْرَالَهَ حَلَامَ اَتَّهُونَ تَكَ سَكَتا  
 تَهَا - بَخَاشَ نَتَلَادَتْ سَرَائِنَهَ دَارَهَيَّهَ وَ  
 اَلْسَوْقَرَ سَبَرَلَيَا اَوْلَيَهَا لَهَ عَمَرو بْنَ عَاصِي  
 تَمَهَّدَسَ حَلَجَهَ - اَسَهِيَّهَ كَوَافِرَ شَكَ نَيَّسَ  
 تَهَ يَهَ الشَّعْمَانِيَّهَ

بَعْدَهِيَّهَ بَخَاشَ نَاسَلَامَ بَعْ قَبُولَ كَرَلَيَا تَهَا -  
 اَوْلَ حَفَرَتْ بَخَاشَ نَ حَفَرَتْ اَمِيرَهَيَّهَ مَاهَقَهَيَّهَ  
 بَعْ خُودَادَهَا -

اَوْلَ پَلَاعِيَّهَ السَّلَامُ نَ حَفَرَتْ بَخَاشَ حَاجَنَاهَهَ  
 بَعْ بَلَرَهَا يَا تَهَا -

جَشَمِيَّهَ مُسْلِمَانَ 14 سَالَ تَكَ رَهِيَّهَ

سوال:-

شعبہ اب طالبِ دالا واقع رکھیں؟

جواب:-

سب سے زیادہ تقلیف مکہ لوگوں کو  
مسلمانوں سے تھی۔ اس لیے مکہ لوگوں  
نے خیلے کیا ہے یہ مسلمانوں اور بنویا شم  
لوگوں سے لس بھی قسم مالین دین نہیں تھے  
اور نہیں ان سے کوئی سی قسم کی بات تھی  
غافر عل ن آپ (صل اللہ علیہ وسلم) کو رہنم  
مسلمانوں کو اور بنویا شم کو شعبہ اب طالب میں  
محصور رہیا اور صاحبہ جو غافر عل نے کہا تو اس  
لوبیت اللہ ہیں لتفاہیا۔

یہ مسلمانوں کے لیے بیت بڑی مشتعل گی ہٹری ہٹر  
کوناک مسلمانوں کے پاس ہوانا ہینا خشم ہیرنے  
کے بعد مسلمان یتھ کھاکر اور حمزہ کو اپال رکھا  
لیکن اس سزا میں ابو عبید شامل نہ ہوا اس  
نے بدلے یہی غافر عل نے کہہ دیا تھا میں نہیں  
حافر گا۔

شعبہ اب طالب میں 2 سال تک مسلمانوں کو

محمد رَدِيَاللَّٰهُ.

**سوال:-**  
 نبیت کے 15 سال دونوں دا قبیلے یوتے اور  
 ایام الحزن سے کیا مراد ہے؟

**جواب:-**

نبیت کے 15 سال جو اقتدی و بیوی کے ان کی

**خوبستی ہے میں:**

(i) 15 نبی کو شعب ابی طالب سے آنکھی ملی

(ii) ایام الحزن سے صراحتاً مراد تھم حاصل ہے کیونکہ

(iii) 15 نبی کو حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) اور حضرت ابو

طالب (رضی اللہ عنہ) کا انتقال پیری رہا۔

(iv) 15 نبی میں واقع میراج بھی یہا۔

(v) 15 نبی سے یصد آی (حدیث الاسلام) سفر طافہ پر

پس من بدلی بیٹھ حضرت زید بن حارثہ کے ساتھ

لشیریف لگتے

**سوال:-**

واقع میراج کب ہوا۔ جس پر امت کا اجماع یقینی

**جواب:-**

**جواب:-**

25 ربیع 10 نبی

**سوال:-**  
**واقعہ معراج اور واقعہ اسری میں کیا فرق ہے؟**

**جواب:-**

وَاللّٰهُ لَمَّا نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَقَرَأَهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
 مِنْ وَاقعِهِ اسْرَى بِهِ إِيمٰنٌ كَيْوَنَكَهُ وَاقعٌ  
 مَعْرَاجٌ دُوْلَقْتَ بِهِ.

(i) پہلے حقت کو واقعہ اسری کہتے ہیں جس میں  
 آپ (علیہ السلام) بیت اللہ سے مسیح افسوس  
 (بیت الحقدس) اور دیال پیوں کی ماصحت  
 کر دائیں۔

(ii) مَعْرَاجٌ دُوْلَقْتَ كَوْدَاقْتَ مَعْرَاجٌ بِعْنَى  
 بِيَاجَاتِكَهُ كَيْوَنَكَهُ آپ (علیہ السلام) اس سفر  
 میں نہیں، سے عرش کی طرف گئے۔

**سوال:-**  
**واقعہ معراج کے وقت کن ان بیانات کرام سے  
 ملاقات کرتے ہوئے؟**

**جواب:-**

مَعْرَاجٌ سَفَرٌ مِنْ لَهْرِ رَبِّهِ ذِيلِ النَّبِيِّ اَسَسٌ  
 مَلَاقَاتٌ بِيَوْئِنْ.

(i) پہلے آسمان پر حضرت آدم (علیہ السلام)

(iii) دفتر آسمان پر حفظت عین اور حفظ تکمیل  
 (علیہ السلام).

(iv) تیرس آسمان پر حفظت زیرا (علیہ السلام)

(v) بحوق آسمان پر حفظت ادیس (علیہ السلام)

(vi) پانچھویں آسمان پر حفظت یوسف اور حفظ مارعن  
 (علیہ السلام)

(vii) پچھٹ آسمان پر حفظت صوس (علیہ السلام)

(viii) ساتویں آسمان پر حفظت ابراہیم (علیہ السلام)

سوال:-

مراجع سفر پر آپ (علیہ السلام) کو نسبت تحف

ملے؟

جواب:-

اس سفر میں آپ (علیہ السلام) تو تین بڑے تحف  
 ملے۔

(i) سورۃ البقرہ کی آخری دعویٰ میتیں۔

(ii) جس کا محتن نہ شر کیا اور اس کی ملحوظت۔

(iii) 50 نمازیں۔ (جو سر کسر بیوت لوت سفرہ 5  
 رہئیں۔)

(اسلام کیا ہے) :-

سوال:-

11 بنوی سے جو مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا بیان کریں؟

جواب:-

11 بنوی سے پہلے آپ (علیہ السلام) دن کے وقت تبلیغ کرتے تھے۔ لیکن آپ نے نارت لو تبلیغ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ گریش کے لوگ آپ پر سخت نظر رکھے ہوئے تھے۔  
ایک دن اس حج سے موقع پر یثرب سے 7 لوگ حج نہ رکھ لیے آئے تھے۔ آپ (علیہ السلام) نے رات کے وقت ملنے سے مقام پرالن سے ملاقات کر دی 7 لوگ ایمان لے آئے کیونکہ انہوں نے ملکوں سے یہ سنا ہوا تھا ہے آخر بنی آنٹہ  
یہ لوگ اسلام قبول کرے والیں جل گئے۔  
پھر 12 بنوی کو 12 لوگ یثرب سے اور آئے جس میں دعویٰ ہے 7 لوگ جو پہلے ہیں اسلام قبول کر رکھتے ہیں اور 6 نئے لوگ تھے۔ انہوں نے بعد اسلام قبول کر لیا۔

بیو 13 نبوی میں 75 لوگ تھے جن میں دو عورتیں  
اور 73 مرد تھے۔ انہوں نے پس اسلام قبل  
کرایا۔ ان لوگوں نے تھے (علیہ السلام) تو پیش  
بیعت کرنے والے۔

سوال:-

بیعت معقبہ اور بیعت ثانیہ سے کیا فرق ہے؟

جواب:-

12 نبوی میں جو 12 لوگ اسلام قبل کرنے  
ਤھے انہیں لیراپ (علیہ السلام) نے بیعت  
لی جس علناً بیعت معقبہ رکھا گیا۔

13 نبوی میں جو 75 لوگ تھے ان سے  
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بیعت ملی۔ جس  
کا نام بیعت ثانیہ تھا۔ یعنی دوسری بیعت۔

سوال:-

لقرت الحب بن عمر رضی اللہ عنہ (پر ایک  
مختصر نوٹ لکھیں)؟

جواب:-

لقرت الحب بن عمر رضی اللہ عنہ (پر ایک  
امیر خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان لوگوں  
مکہ سے شہزادے بھی کیا جاتا تھا۔

آپ (رفیع اللہ عنہ) بارے میں یہ بھی مشبور ہے  
کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے آپ جو لباس  
ایک مرتبہ میں لیتے اُسے دوبارہ نہ پہنے۔ غریبوں  
میں بانٹ دیا رہتے تھے۔

آپ کا لباس شام سے سل کرتا تھا۔ اور خوش  
آن محمد ملگاتا تھا۔ آپ جہاں سمجھی نزد تے  
لوگ خوبصورنگ رہلاتے تھے، اُنہوں نے اب  
بن عکیر نزد رہتے ہیں۔

لیکن اسلام قبول کرنے کے بعد آپ (رفیع اللہ عنہ) کو  
بھیت سے مشتمل رہا۔ کام امن کرنا پڑا۔ آپ کے  
والد کو جب پتچالا ہے آپ نے اسلام قبول کر دیا اے  
تو عقق میں آپ کے جسم سے بڑے اتار دے  
آپ نے تو کا لباس پینا اور آپ (صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم) کے پاس تشریف لگتے۔

اویس اجراہی کے جب آپ شہید ہوئے ہوتے آپ کے  
لیے لفڑی کر دیا گا۔

بیرون، 12 نومبر 1973ء  
لاؤں نے ایسا ہے بھیں اسلام کے بارے میں کہو  
نیک دیتا۔ آپ کس لوپہار ساتھ پڑیں۔ کہیں

دے۔

تو آپر (وہ اسلامیہ طاہری دارتم) نے حضرت ۴۰۰ بھائیں  
کیا، تھیمیر (روزِ الدین) کو پڑبندی بھائیوں  
دیوار کے تواریخ اسلام کی تعلیمات سیکھائیں۔

**سوال:-**

**پیشہ میں کتنے قبائل واقع تھے؟**

**جواب:-**

پیشہ میں کل پانچ قبائل تھے جن میں  
سے ۳ قبائل بزرگ تھے اور ۲ عرب بنے  
قبائل تھے۔

**بیرونی قبائل:-**

بنو نظیر

بنو قریظہ

**عرب قبائل:-**

بنو اوس

بنو خزرج

**سوال:-**

یہ بحث مدنیہ پر ایک مختصر نوٹ تکھیں؟

**جواب:-**

26 صفر المظفر 14 نبی مسیح (علیہ السلام)

کو بحث کرنے کی اجازت ملی۔

آپ (علیہ السلام) 27 صفری رامیانی

راست کو بحث کے لیے روانہ ہوئے۔ سفر پر

جان سے پہلے اپنے بستر پر ہوا اعلیٰ (علیہ السلام)

تو ایسا شاہزادہ اور ایمان تھا کہ آپ یہ امانتیں

ان لوگوں کو والیں کرے مدنیہ آئے۔

آپ (علیہ السلام) لفڑت الوبکر و دین (لفی اللہ عنہ)

پساتھ 3 درج تک خارثور میں رہے۔ ان

مسائی جو راستہ بہتانہ والاجر، ہانا

عبداللہ بن اریق طا اور حضرت ابو یکر و دیرق (لفی اللہ

عنہ) سے ایک غلام جن کا نام ڈاہم بن فہیرہ

بیہ سب بھجو سفر میں شامل تھے۔

لیکن پیغمبر اول نوح (علیہ السلام) خارثور سے

نقلا۔ اور 7 درج کے بعد پیش رہ بہتے۔

سوال:-

سراقہ بن جحش کوں تھا؟

جواب:-

جب قریش کے لوگوں کو یہ پڑا جلادت کا  
(علیہ السلام) بھرتے درگش میں تو ائمہ نے  
اعلان کیا جو بھر کا جیسے بھر والیں  
پکڑ رکھا اور سوچا اس کو 200 اونٹ حاصل  
کر دیا۔

سراقہ بن جحش جو سریروں کے نشان دیکھو  
کر دین سکتے تھے وہ افلا کس طرف لیا۔ اس  
نے انعام کی لائج میں آگاہ کا  
ڈھونڈنا شروع کر دیا۔

اور آگاہ (علیہ السلام) سے قریب پہنچنے لگا تو  
اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دس رُس تھے  
جس بار ایسا ہیں جو ایک اس کو سمجھو لے  
گئے تھے (علیہ السلام) اُنہیں کام سستہ تھیں جیسے  
اس نے پھر آگاہ (علیہ السلام) کی صورتی پیدا کی  
کر دھکا (علیہ السلام) آگے کی تیس نظر آگاہ  
ہے وہ پڑب عینچ جکے ہے

سوال:-

لَفْتَ الْيَوْبَ النَّادِي لِرُغْبَةِ الْثَّوْعَنَهِ كَعَنْ تَهْجِيَهِ؟

جواب:-

جَرْجَرٌ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) يَثْرِبُ بَنِي تَوْهِيدٍ  
وَيَاوَلَهُ لَوْلَهُ كَخَوَافِشِ تَهْجِيَهِ الْثَّوْعَنَهِ  
رَسُولُ بَنِي مَارَهُ مَهْرَمِينَ مَهْمَانَ بْنَ جَرْجَرٍ  
(عَلَيْهِ السَّلَامُ) نَكَيَهُ مَهْرَمِينَ اَوْ تَشَنَّهُ لَوْجَهْوَهُ  
دَوْبَ بَنِي جَسَرَهُ مَهْرَهُ جَارِ بَشِيعَهُ كَهِينَ  
اسَهُ مَهْرَهُ مَهْمَانَ بْنَ جَارِهِ جَافِهِ.  
وَهَأْوَتَشَنَّهُ لَفْتَ الْيَوْبَ النَّادِي لِرُغْبَةِ الْثَّوْعَنَهِ  
كَهِيرَهُ بَنِي مَهْرَمِينَ.

آرَبٌ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) 7 مَهْمَنَتِي كَهِيلَهُ مَهْمَانَ

صَبُورَنْبُونَ كَتَهِيرَهُ

10 بَعْرَلَهُ لَوْصَبُورَنْبُونَ كَتَهِيرَشَرْعَهُ بَوْنَهُ  
7 مَهْمَنَتِكَهِيلَهُ دَيْرَهُ.

سوال:-

آپ (علیہ السلام) سے کتنے بھر تحریر  
کرتے ہیں؟

جواب:-

بھر تحریر (علیہ السلام) میں تو

آپ (علیہ السلام) کی دوسری بیوی حضرت  
سوئہ (رفیع اللہ عنہا) مکہ میں میں اور

آپ کی بیان حضرت ام حلثہ اور حضرت فاطمہ  
(رفیع اللہ عنہا) وہ بھر مکہ میں تھیں۔

بھر بھر آٹھ۔ ان سے علاوہ آپ کی تسلی  
بیوی حضرت والشہ (رفیع اللہ عنہا) جن مانع اح  
لیو گیا۔ لیکن رخصت مدینہ (بھر) میں آخر  
ہوئی۔

اس میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے  
3 بھر تحریر کیے۔

ایک بھر حضرت سوزہ رے

ایک بھر حضرت والشہ رے

ایک بھر آپ کی بیوی رے

**01 بھری:-**

- 01 بھری میں آب (علیہ السلام) 45 میٹر خاندانوں کے انوار خاندانوں کا بھائی بھائی بنادیا۔ مو اخا۔ مدینہ کے نام سے مشہور ہوا۔
- 01 بھری میں باج اعتصمی نہایت حکم آگئی۔

**02 بھری:-**

- 02 بھری میں مسلمانوں کا قبلہ پیر کاظمہ سے بدل رہیت۔ اللہ کی طرف بُر دیا گیا۔
- 02 بھری میں رفعت، المبارک سے اعز فرض تبدیل گئی۔
- 02 بھری میں عز و ہب بریوئی۔ جس میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی۔ کاغذوں کی تعداد 1000 تھی۔ جس میں 14 مسلمان شہید ہوتے۔

**3 بھری:-**

- 03 بھری میں عز و ہب بریوئی۔

**سوال:-**

اسلام کی پہلی صبحیعاً:-

**جواب:-**

(ن) دبیلی صبح (صبح الحرام)

(نن) دوسرا صبح (صبح الفتن)

(ننن) تیسرا صبح (صبح قباء) (ننن) صبح نبی

- (اسلام کیا ہے)

سوال:-

غزوہ البواء سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

یہ سب دریں پہلی غزوہ اس کو غزہ  
وران بھو رہت ہیں۔ لفڑو (ولی اللہ عاصمہ دین و سلطنت)  
جادے ارادے سے صاف و فتح تحری کر 60  
ٹھا جریں تو اپنے ساتوں کے مردین سے باہر نکلے۔  
مگر لفڑو کے خار یوچک تھے اس میں کوئی جنگ  
نہیں کیا۔

سوال:-

غزوہ بدر حادثہ کیا بیان کریں؟

جواب:-

غزوہ بدر 17 دھنیان المبارک 2 پیغمبر کو  
لیوٹیں۔ بدھ کی کنونیت کا اندازہ تھا جو مردین  
سے 30 میل (120 ملے میٹر) فاصلہ پر ہے۔  
جس میں لفڑو تعداد 1000 تھی اور مسلمانوں کی  
تعداد 313 تھی۔ کوئاں مالیش ایڈ جمل تھا جس  
کا اصل نام عمر بن حشام تھا۔  
اس غزوہ میں کافر کو شکست ہوئی۔

مَلَكُوْنَ کا خود کو قتل کر دیا ہے، میر، الوجیل  
عطیہ ابن ربیعہ، ولید ابن الحبیرؓ حجۃ بزرے  
کا خرتفہ۔ اور ۷۰ کو لوگوں کو قیروی بناللہؑ کیا۔

سوال:-

یوم الغرقان سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

غزوہ بدر ۱۷ رمضان ۲ یہمنی کو یونی۔ اسی  
دل کحال شوٹنے یوم الغرقان کہا جاتے۔ جس کے  
معنی ہے حق اور باطل میں فرق کرتے حالات ().

سوال:-

غزوہ اُحد کا واقعہ بیان میریں؟

جواب:-

غزوہ اُحد ۱۷ شوال ۳ یہمنی کو یونی  
جنب غزوہ بدر میں کفار بزرے۔ سردار اُن کو  
قتل کر دیا گیا تھا ا تو معاشرین نے ارادہ برائی کیا  
کہ یہ مسلمانوں سے یہ فردا۔ ایک  
سال بعد یعنی ۴ کام مسلمانوں سے ازٹ کیے  
گئے۔ احمد ایک بیان کیا ہے۔ اس دعستے اس  
جنگ کے مانا ہے غزوہ اُحد پڑیا۔

اس میں کا خود کو عصادر ۳۰۰۰ قسم۔ اور کا ۱۰۰۰

کالیدر البوسفیریان تھا۔ جو ایک مسلمان نہیں  
 تھا تو اس مسلمانوں کی تعداد 1000 تھی۔  
 اس جنگ سے پہلے تپ (علیہ السلام) نے  
 قبیلہ کیا تھا یعنی مدینہ مسجد رحنا۔ تھا۔  
 اور عبد اللہ بن ابی کابوئی میں آئنا تھا۔  
 تپ (علیہ السلام) نے جب مصحابہ کرام سے مشورہ  
 لیا تو اس کیا کیا اجرات تو مصحابہ کرام نے مشورہ  
 دیا۔ سبھی مدنیت سے باہر جاؤ بیاری سے انہما  
 مقابله کرنے تھے۔ تپ (علیہ السلام) نے مشورہ  
 صاریخ دیا۔

اس پر عبد اللہ بن ابی کابوئی کیا تھا تپ نے  
 300 مسلمانوں کو دعا اس لئے دیا۔  
 اب مسلمانوں کی تعداد تھری 1700 تھی۔  
 تپ (علیہ السلام) نے احمد کے پیارے واجاٹھہ  
 لیا تو ایک چھوٹی سی پیارے واجاٹھہ  
 مسلمانوں کو ختم کر دیا۔ تپ (علیہ السلام) نے  
 اس جنگ کی نصیحت میں 5 صابر تیرانداز دفتر  
 کر دیے۔

آپ (علیہ السلام) نے اُن ۵ تیرانداز کو مقدمہ  
مان فیصلت کرے گے:

اگر تم درکیوں سے یہم بارگٹے ہیں۔ اور تم درکیوں  
سے یہم بارے سے بعد قتل ہوئے ہیں۔ اور تم  
درکیوں سے یہم اس لاثیں خراب ہوئے ہیں۔ اور  
تم درکیوں سے ہماری لاشوں کو لے کر جائیں  
لے۔ تو پھر مجھے تم اس جگہ کو نہیں جھوڑو۔  
ہماری صد کو نہیں آؤ۔

اور اگر تم درکیوں سے یہم جیسے ہوئے ہیں۔ اور کافر اُن  
جلگٹے ہیں تو پھر مجھے تم یہ جگہ نہیں جھوڑو۔  
ان ۵ تیراندازوں کو تفتر۔ عرب الدین بن الجیز  
لیڈ کر رہے تھے۔

اس جنگ میں مسلمانوں نے پرسہ ۶۰ کافروں  
کو قتل کر دیا۔

کافر اردو نگ توان ۵ تیراندازوں میں  
سے ۵ تیرانداز صالِ غینہ تے لایج میں  
دیاں سے نیچے آئے۔ اب مسلمان امام  
غینہ تے کو لوٹ رہے تھے اس وقت تفتر۔

خالد بن ولید اور حکرہ بن الجبل اپنے  
دست سے ساتھ وہ ایس آٹھ سب سے بیلے

ان ۱۵ تیر اندازہ کو اثیب کر دیا۔ اس دست  
نے ۷۰ مسل افواہ اثیب کر دیا۔  
لیکن غلام روبہ سے جیت شکست ہیں  
بلکہ۔

اس ورسے اس جنگ آپ (علیہ السلام) کو زخم کیا۔ اور حضرت حمزہ (رضی اللہ عنہ) بھی تشییر ہو گئے۔ جن کی لاش معاویہ و سفیان کی بیوی بینہ صاحب لٹکایا۔  
لفڑت الحلب بن عمر (رضی اللہ عنہ) بھی  
تشییر ہو گئے۔

سوال:-

یہودیوں کے قبائل کو کیا سزا دی گئی؟

جواب:-

یہودیوں کا ایک قبیلہ جس عصانیم بنو قینقاع کے۔ یہ عز وحدتہ میں شریک نہ ہوا۔ حالانکہ صیاق محدثین میں طہراۃ تعالیٰ کے یہودیوں عوسمانیوں کی اور عوسمانیوں کی خلاف فرزی، فی وہبہ سے ایں کو محدثین سے نکال دیا گیا۔ یہ قبیلہ خیر جو کہ محدثین سے تقریباً ۹۵٪ کو صیر کے فاصلے پر سے دیا۔

جلست اسی طرح بنو نظیر نے جو غزوہ انہیں  
میں منتشر کی۔ ان لوگوں میں وہیں سے  
ذوال مرت خبر بھیج دیا گیا۔

بنو نظیر نے جو خلطیار ہوئے تھے۔

(ن) جنگ میں شرکت نہیں کی۔

(نہ) آپ (علیہ السلام) کو قتل کرنے کی سازش کی۔

(نہ) اور ایک صحابیہ عورت کی عربت کو خراب کیا۔

اب مرف بنو قریظہ قبلیہ تھا جو کہ ہبود یعنی ہما  
تھا۔ بنو قینقاع اور بنو ثقیر بنو قریظہ کو  
دولات رہے۔

سوال:-

غزوہ خندق کا واقعہ بیان کریں؟

جواب:-

غزوہ انہیں 2 سال بعد یہودیوں نے  
لفارصا کے درماسا پر شروع کر دیا ہے یہ مکہ پر  
درادیہ یہود بصل کر مسلمانوں کو ختم کر دے  
گئے۔ لفارصا نے بھی فیصلہ کر دیا ہے یہودیوں  
کے ساتھ عمل کر مسلمانوں کا خاتمہ کیا جائے۔

غزوہ خندق کو غزوہ احزاب بھی کہا جاتا  
ہے۔ جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے

محاب برام (رسانہ) میں مشورہ کیا تو حفڑت سلمان  
فارسی (رفراشمند) جو فارسی یعنی علمان  
کے رینے والے تھے اپنے نزد میں مشورہ دیا  
کہ یہیں ایک خندق بھوننے چاہیے۔  
آپ (علیہ السلام) نے مشورہ صالحیا۔  
اور اس ساتھ ہب تاپ (علیہ السلام) نے  
پتو قریلے سے عبیدیا وہ معاخون کو آکر  
طرف پہنچتے نہیں۔

آپ (علیہ السلام) نے صورت خندق بھوننے کا  
کام شروع کر دایا۔ 3 میل لمبی خندق بھونی  
گئی جو کے 15 فٹ دوڑی اور 15 فٹ تک گیا  
تھی۔ 3000 محاب تک خندق بھونتے

جب کفار نے خندق کو دیکھا تو وہ سب حیران  
ہو گئے تھے کوئی بھی خندق کو عبور نہیں کر سکتا  
تھا ایک عاشر جس وانہ کھرو بن عبید الدین  
اس نے خندق کو عبور کیا ایک سوال انہوں نے  
اسے قتل کر دیا۔

لہارے بھر اس تک پر بڑا ڈال لیا۔  
دوسرے طرف بیو قیز قلع اور بیونہ پر قبیلہ  
بنو قریظہ کے کام بڑھنے لگے میں بنو قریظہ  
نے بھر گردانہ مردیں لیکن ایک محابی جو کہ  
بنو قریظہ میں سے ہی تھا وہ حصہ پر مسلمان  
پہنچتے۔ انہیں نے انکے آس پر ہر ٹوٹ  
ڈال دی۔

یہ تینوں قبائل ایک دوسرے کے خلاف یوں  
اور بھر بھرالہ کی مردانہلیوں۔ تیر یووا  
جنگیں جس کی وجہ سے کفار اسار اساصال  
خیز آڑتے اور کفارہ العس جلتے۔ اور  
اس طرح مسلمانوں کو فتح حاصل یوئی۔ یہ  
اُن مددوں کا حصہ اسے دیا اور بغیر کس کا خون  
بیا۔ مسلمانوں کو فتح حاصل یوئی۔

**سوال:-**  
**بنو قریظہ کو کیا سزا دی؟**

**جواب:-**

بنو قریظہ نے جو گردانی کی تھی مسلمانوں  
کے ساتھ آئی۔ (خلیفہ علیہ السلام) انے بوجہا کیا  
کہ اجاشاب تھیا۔ ساتھ تو تعالیٰ نے

[Tue] [Wed] [Thu] [Fri] [Sat]

Date: \_\_\_ / \_\_\_ / \_\_\_

کیا تھا کارام حماہ سعید بھائی  
بزر چھڈ دے۔ وہ تو فیصلہ کرنے پہلے  
منظور رہے گا۔

"سعید بھائی اور شاعر (الزم) نے فیصلہ کیا  
نہ اپنے صدیوں کو قتل کیا جائے۔ تو 600  
پیسوں صدیوں کو قتل کیا گیا۔ اور اس کو  
لیوں کو لوزنڈیاں بنانی کیا گیا۔

:- (اسلام کیا ہے) :-

سوال :-

صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے اور یہ کب

ہوتی؟

جواب :-

صلح حدیبیہ ذوالقدر 6 بھری میں ہوئے

وہ صلح جو حدیبیہ کے بعد اپنی پیش مسلسل انوئی  
اور آغاں ایمکہ رضیاں اسکو صلح حدیبیہ بتاتے

ہیں۔

سوال :-

صلح حدیبیہ سے متعلق (بیت الثانی)

ذیار میں متعلق آپ (علیہ السلام) نے خوار

میں کیا دیکھا؟

جواب :-

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے 6 بھری

میں خوار دیکھا ہے میں بیت الثانی نیات  
کے لیے اپنے حمایت سازہ مکہ روانہ ہوئیاں ہیں

جنکے خوار وحی ملی تھا اس سے آپ (علیہ السلام)

1400ھ میں سر امام (علیہ السلام) کے سازہ مکہ کے لیے روانہ

ہوتے۔

سوال:-

کافرین مکہ نے عمرہ نیت ساتھ  
یوٹ مسلمانوں ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:-

اب (علیہ السلام) ۱۴۰۵ میاج بے ساتھ  
عمرہ نیت سے مکہ روانے یوٹ انہی ت  
بئے ساتھ یہ تھی اربعی لئے تائیں کافرین کوئی  
نفع مان نہ پہنچا دیں۔

جب آپ (علیہ السلام) مکہ پہنچنے کا فریض  
تے سمجھا۔ مسلمان ہم سے جنگ کرنے  
لیے آئیں۔

کافر نے مسلمانوں کو عمرہ کرنے سے دعویٰ دیا  
اکھاراں کو بیس تالثہ ہیں جانے نہیں دیے  
تھے۔

سوال:-

کافرین سہزادے اسرائیل یا آپ (علیہ  
السلام) نے کتن کو بھیجا؟

جواب:-

جنکے کافرین مسلمانوں کو رکھ کر  
تھے۔ جن کو الوہبیان لیڈ کر رہے تھے ان

کا تعلق جو نکے بنواہی خاندان سے تھا اس  
بے آپ (علیہ السلام) نے تفریت عثمان غنی  
(رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) کو مانزوں سے ہذا کارہ استبداد  
بھیجا۔ بیونکہ مکہ میں قبائلی سشم بیت زیادہ  
لطفی طبقاً تفریت عثمان غنی (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) الوسفیان  
آخذ الدنیا سے تعلق رکھتے تھے۔

سوال:-

تفریت عثمان بن عفان (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) نے ہزارہ  
میں کامیابی کی کیا تھی؟

جواب:-

تفریت عثمان بن عفان (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) جو نکے  
بنواہی خاندان سے تھا اس بیت الوسفیان نے  
النے سانچہ اپنے ماسلوں کیا۔ انہوں نے کاموں  
سے بیٹا بے بیت عثمان مکہ والوں کی ملکیت  
نہیں ہے۔ اور اگر تم مسلمانوں کو روستے پوغمبر کرنے  
سے اور تو عمر بولی میں تم ذیل یوجا فرگے۔ الوسفیان  
نے بیٹا بے بیت عثمان سے مسلمانوں کو محروم  
کرنے نہیں دیے۔ اس سے یہاں مزنت تھا  
معاملہ جڑا بیوائی۔

البتر البوسفين نے یہاں سے عثمان بن عفان  
آپ چاہے تو عمرہ تر سکتے ہیں۔ تو لفڑی  
عثمان بن عفان (رخن اللہ عنہ) نے غرمایا مسے "میں  
نے عمرے مائیا اور ناہی جب تک کہ میر  
نیں میرے ساتھ نہیں۔"

سوال:-

بیعتِ رضوان سے کیا مراد ہے؟

جواب:-

جب مسلمانوں نے یہ محسوس کیا کہ  
عثمان بن عفان (رخن اللہ عنہ) ابھی تک ہدایت  
نہیں آئے ہیں تو لفڑی عبداللہ بن سیل  
(رخن اللہ عنہ) نے لفڑی۔ عمر فاروق (رخن اللہ عنہ)  
سے اکریا۔ جبکہ لگتا ہے سماں فروں نے  
عثمان بن عفان (رخن اللہ عنہ) کو قتل کر دیا ہے۔  
سب مسلمانوں نے سر چینگے۔ تو یہی مرتبہ  
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک حدیث کے نتیجے  
1400 مجاہد رام کے یادوں پر بیعت لی  
جس تو بیعتِ رضوان سے یہاں تاہم  
اس بیعت پر مسلمانوں نے فتح عرب ریاست کیا  
جب تک کہ ہم عثمان کے قتل مابدله کا خود

سے نہیں لے لیتے تک، جیسے نہیں  
بیٹھے۔ ان تک محااجِ رام سے یا اپنے  
لیرالثَّاقبِ الْمَاجِی یا اپنے تھما۔  
مسلمان بدله لینے سے لے روانے بینے یعنی  
لگئے تھے حضرت کھداون بن عفان (درخ ارث ۹۴)۔  
واللہ آگد۔

سوال:-

صلح دریبی کا پسی ہنر (بیان مریل)؟

جواب:-

صلح دریبی ذوالقدر ۶۵ ہجری میں  
یوں۔ جب فاختہ مسلمانوں کو رکھے ہیں  
تھے۔ اور مسلمان یعنی یسوع مسیح کا نہ نہیں  
لے سکتے۔ تو فاختہوں نے صلح مررنے کا سوچا  
کافر کی طرف سے سپیل اپنے امر کو دیکھایا۔  
یہ صلح تحریری شکل میں تھا۔ جس میں  
کافروں نے مسلمانوں کے سامنے اپنے شرائط  
لکھے۔ جو اسے یعنی:

(ز) مسلمان اس سال عمرہ نہیں کرے۔  
(زز) ۷ ہجری میں مسلمان یعنی اعلیٰ سال عمرہ کرے  
جسے عمرۃ القضا کیا جاتی ہے اور یعنی دن۔

مکہ میں رہ سکے۔

(iii) جب تک میں آئے تو تواریخ میں رسم

(iv) آج سلسلہ کرس سالوں تک کوئی جتنا

نہیں پیدا۔

(v) جو حجموٹا قبیلہ قریش، امدادیں بن گیا اس سے

بھروس سال تک جتنا نہیں پہنچا۔

(vi) ایک قبیلہ بن بکر بن اثاثہ اور قریش سے ہم اور بنو خزاعہ نے پر دیکھ کر مسلمانوں سے اسی

امداد آریا۔

(vii) جو بھی مکر سے مسلمان بن کر ہدیت آریا

یا اس آیا تو اپنے (علیہ السلام) اُسے والپس کر دے

گے۔ اور اگر کوئی مدد نہیں سے ہماخر بھور مکرم آیا تو

لهم اُسے آپ کو والپس نہیں کرے گے۔

ایک عظیم واقعہ:-

اس صالحی رفاقتی کے بعد تینیں جب

سییل بن امر و والپس آنکھوں کا تو اس وقت

سییل ابن امر وابیثا ابو جنبل، ھاغر علی کی

قید سے فرار ہوئے مسلمانوں کے پاس آیا

دہب (علیہ السلام) اور مسلمانوں سے ساتھ  
دینا چاہتے تھے بہت سی مشکلات کے بعد جب  
حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ (مسلمانوں سے  
یاس پینے تو مسلمانوں کا ابھر ابھر ہوا یہ  
پوادعاً سرہ مکہ میں سے ٹھاٹھے پوٹھے شفعت  
(جو مسلمانوں پر بوجاتے) کو والیس رہے  
تو حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ کو والیس  
کا نہ رکھے یاس والیس بھی سمجھ دیا۔

سوال:-

اس صلح ساتھ مسلمانوں نے یا سلوک  
کیا؟

جواب:-

دیکھا جائے اس صلح میں عرفِ عاشروں کو  
قابلہ بینج ریاتھا۔ لیکن پھر بھی مسلمانوں نے  
اس صلح کو قبول کر لیا۔ آپ (علیہ السلام)  
۱۴۰۰ میں ابھے کو ساتھ لے کر والیس حدیث حل گئی۔

(اسلام کیا ہے) :-

سوال :-

دعوت خطوطِ عملِ مالیں منظربیان

مکمل؟

جواب :-

اب سلمان الفی طاقت بہت نیارہ

برڑھئی تھی۔ اس یہ آپ (علیہ السلام) نے  
فیصلہ کیا، فیصر و لسری اور برٹ ٹلکوں تو

اسلام کی دعوت میں جاتے۔ تو آپ (علیہ السلام)

نے خطوطِ مدرسے ان بادشاہی اسلام قبول

کرنے کی دعوت میں۔ کئی بادشاہیوں نے

سوچنا شروع کر دیا اس دعوت کے باہم میں

اور بادشاہیوں نے دافع مخالف مخالف

شروع کر دی۔ بخاشی نہ صرف ایمان قبول کر لیا تھا۔

سوال :-

مقرر بادشاہ خٹے آتے بر کیا

ردِ محمل پیش کیا؟

جواب :-

جب آپ (علیہ السلام) نے اپنے ایک

محبی تو سفیر بنا ر صدر بارشاہ حقوق قسَّ تو  
اسلام کی دعوت ماند اخڑا ہیجا تو اس نے تھا  
سفیر سے بیاسہ "اُمر دنیا کا یقانوں نے بیعت اُس  
خبر لانے والے کے خبر سن کر غصتے ہیں اس سفیر  
کو قتل نہیں سرسکت" تو میں تھوڑے تھوڑے قتل  
لمردیتا۔

سوال:-

بازارِ کون تھا اور یہ ایمان کیوں لایا؟

جواب:-

صدر ماتھی میں یمن واقع تھا۔ جس کے  
دور نزدیک بادان تھا۔ اس توورز حقوق قسَّ ت  
بین تکمیلیا تھا۔ جب حقوق قسَّ تو آپ (علیہ السلام) اُس  
خط ملا تو اس بدعت نے بادان کو خدا کھریا  
ہے نہوز باللہ" "محمدی حوصلت کے اس نے میری  
طرف خط پھیسا اور ہیاں سے ان حقیر رے میرے  
پاس لے کر آؤ۔"

بادان نے اپنے دونوں جوان کو بھیجا۔ جو  
وہ پاں میں تو آپ (علیہ السلام) نے فرمایا۔  
انکی چیمان نوازی کی جائے۔

اور جب وہ دونوں جانے کا توبہ (علیہ السلام) نہ اون سے کیا ہے ”تمہارے خداوے خداوی سلطنتِ رسول اللہ نے تباہ کر دیا ہے“ یہ بیانات لے کر وہ سیدھا باندھ سے باس آئے تو یہ تاچلائے صحراء بادشاہ مفوقس اور اس قابض شاد و نعم میراث ہے۔ یہ سب ماجروہ دیکھ باندھ ایمان لے آیا۔

**سوال:-**

**مفوقس اور اس سے بیٹھ کی ہوتی ہے میوٹی؟**

**جواب:-**

صحراء بادشاہ مفوقس بیتِ حال استھا۔ اس کو خرچا اس کیں میرا بیٹا مجھے خلافتی لالج میں صارخہ ہے۔ اس نے اس نے اپنے کمر میں ایک خوبی میں فیروزہ الیا اور اس خوبی پر کھیلیا ہے یہ طاقتی رہا ہے اس سے مردانہ کمزوری ختم ہو گئی۔

مفوقس سے بیٹھنے اپنے بیٹے بابی کو مار کر بادشاہی دھاول کری۔ اس رات مفوقس کا بیٹا اپنے بابی کے کمر میں تلاش لیتے آیا۔

اس کی نظر اس دبی میر بڑی جس پر کھٹھا اس  
طااقت تک ددا۔ اس نے جلدی سے اس خبر  
میں رکھا ہوا زیر طاقت تک دوائی سمجھ رکھی  
لیا۔ جس کے وجہ مفتوحیت سے بیٹے کی بھی  
”اس رات موت ہوئی۔

سوال:-

روم بادشاہ نے خطے آنے سے بعد کیا  
ردِ محمل پیش کیا؟

جواب:-

روم بادشاہ جس عکانہ هرقل تھا۔ اس پر  
آن (خلیل الاسلام) نے حادث بن عمر (رفیع الثانی)  
کو سفیر بن اسرار خط بھیجا۔ روم اندر ایک علاقے  
تھا جس عکانہ بصری تھا۔ اس نے هرقل کے  
لئے پر لفڑت حادث بن عمر (رفیع الثانی) کو  
شہید کر دیا۔

سوال:-

سریہ موت کا پس منتظر تفعیل سبیان مریض بے

جواب:-

سریہ موت ۸ بمحی میں ہوا۔ جب

مسلمانوں۔ سفیر حضرت حارث بن حمیرا میں اللہ عنہ کو بصری شریعتیل نے ھر قلہ پر شیعیہ تحریکیا۔

تو مسلمانوں کو بھی عقیدہ آئیا۔ ایسا تو فیصلہ کیا جنکے نزدے ما۔ یہ پہلی جنگ تھی جو سے عیسائیوں کے خلاف تھی جس میں مسلمانوں کی تعداد 3,000 تھی اور عیسائیوں کی تعداد 2 لاکھ تھی۔

یہ پہلی جنگ تھی جس میں آپ (علیہ السلام) نے شرکت نہیں کی اور اس میں کیا بعد ریگر تین سال مقرر کر دیے گئے ہیں۔

”ملے سی سالاں حضرت عذیب بن حارث شرکت میں اللہ عنہ)۔ اگر یہ شیعیہ بوجاث توتود سی سالاں حضرت عذیب بن ابوطالب (رضی اللہ عنہ) ہونگا اگر یہ یہ شیعیہ ہوگئے تو یہ تیر سی سالاں حضرت عبد اللہ بن رواہ ہوتا۔ اگر یہ بھی شیعیہ ہوگئے تو فوج خدا یا کسی سی سالاہ میں لے

سوال:-

حفرت جعفر بن عبد الله البدر في الثلث عن ماء  
شیارات بیان مریں اور جو تھے سپریس الارجوان  
تھے؟

جواب:-

حفرت ~~احسن~~ زید بن حارث (رضي الله عنه)  
چب سپریس الارجوان تو حجود ان تک جنگ پوت  
لیں۔ حجثہ در حفرت زید بن حارث شیید  
پوگٹ تو حفر جعفر بن عبد الله البدر (رضي الله عنه)  
کو سپریس الاربنا پایا۔ آپ بھی اس دن شیید  
پوگٹ۔ مصحاب کرام غرمات میں کو شیادت  
وقت حفرت جعفر بن عبد الله البدر (رضي الله عنه)  
جسم پر 70 نغمہ تھے جو کہ سرفیسا من وال  
حقد پر تھے۔ پسچھے دار الحقد پر کوئی نہ خم  
نہیں تھا۔ آپ کے دونوں بازوں پر کوئی نہ تھا  
تھے۔ پھر حفرت عبد الله بن رواحة (رضي الله عنه)  
کو سپریس الاربنا پایا۔ وہ بھی جب شیید پوگٹ تو  
فوج نہ حفرت خالد بن ولید تھے لارغ (رضي الله عنه)  
کو سپریس الاربنا دیا۔

حفرت خالد بن علیہ (رضی اللہ عنہ) نے بھی  
سیدمی عیسائیوں کو قتل کر دیا اور پھر بعد  
میں آپ نے خیلہ ریا سب مسلمان  
والیں جادئے۔ اس جتنا کے بعد آپ  
(علیہ السلام) نے حفر خالد بن علیہ (رضی اللہ عنہ)  
کو مذہب اللہ کا خطاب دیا۔

سوال:-

فتح مکرہ سن و میں ہیں یہاں؟

جواب:-

فتح مکرہ سن 8 بھری میں یہاں اسکی  
بھت سن و تجربات تھیں جیسا کہ

سوال:-

فتح مکرہ و جویاں تفعیل سن بیان

میریں؟

جواب:-

فتح مکرہ سب سے بڑی دبے تھے  
نے مافرمان نے صلح حدیبیہ کو توڑ دیا تھا (جس  
محلے صلح سن کو توڑا گیا تھا)۔

ملک حربیں میں یہ طے بیان کیا کہ توئی ہیں جھوٹا  
رسا قبیلہ قریش کا احادیث بن جانش تو یہ دو نسل  
ایس میں دوں سال تک جتنا کیا نہیں کرے  
یہ سستھ بُنوبِ کسر قبیلہ نے قریش کے ساتھ  
اتا کر دیا۔ اور دوسرا طرف بُنوب خزاعہ قبیلہ نے  
مسلمانوں کے ساتھ پیاس اتحاد کر دیا۔

یہ دو نسل قبیلے ایک دوسرے کے دشمن تھے  
ایک صرف نبی پیغمبر کرتے بُنوب خزاعہ قبیلے پر حملہ کر  
دیا۔ جس میں بُنوب خزاعہ کے ۵۰ بندوق مارے  
گئے۔ بُنوب خزاعہ قبیلہ کے مسلمانوں سے آپ  
الفلاح مارا تو آپ علیہ السلام کے قریش کے  
سردار ابوسفیان کو خدا کہا جس میں دشراہ اُ  
لکھیں:

(i) اگر تم نے جتنا کہا آذان کیا ہے تو خون کی قیمت  
ادارہ دو۔

(ii) فرض کرو کہ اگر تم یہ لہت پیوں ہم تے جتنا کیا  
تو آج سے اعلان کرو کہ بُنوب کسر قبیلہ سے یہ اُسونی  
تعلق نہیں ہے۔ پھر ہم خود بُنوب کسر قبیلہ کو دیکھوں گے

(iii) اگر تم یہ نہیں صفات تو اس کا مطلب یہ کہ تم نہ

محابیہ توڑیا یے تو یہ تم سے بدلتے  
تو ابوسفیان نے تیسرا شرط تو ماننا اور کیا  
لہم نے محابیہ توڑیا یے  
اس جواب پر آپ (علیہ السلام) ۸ بُری ۱۵  
رمضان المبارک تو ۱۵,۰۰۰ محابیہ کو لے کر صدیت  
سے نکل۔

ادھرِ رمضان المبارک تو آپ (علیہ السلام) نے  
ماخوذ بِرِ حملہ کر دیا۔

اس حمل سے قبل ابوسفیان اور ان کی بیوی  
پنہ اور ان کے بیٹے معاف ہی انہوں نے اسلام  
قبول کر دیا تھا۔

اس عبادت سے آپ (علیہ السلام) نے غرض ایسا  
بھی تھا کہ اب تین صورتیں تھیں:

(i) اگر کوئی ابوسفیان گھر میں رہ گیا وہ پھر  
اپنے میں بیوما۔

(ii) جو بیتِ اللہ میں رہ گیا وہ بھی اپنے میں بیوما۔

(iii) اور جو جگات گھر میں رہ گیا وہ بھی اپنے میں بیوما۔

(iv) اگر ایسے ہی اس تواریخ میں زمین پر پھینک  
دے گا تو وہ بھی اپنے میں بیوما۔

جو حملہ ترسرے اسکو قتل کر دیا جائی گا۔ اس فیصلے کی وجہ سے اس درمیان 50,000 مخالفوں نے اسلام قبول کر لیا۔

آپ (علیہ السلام) نے تمام مخالفوں کو معاافہ کرے اور اسلام قبول کر لیا۔

**سوال:-**

**8 یہمنی میں ادرکونسے داعع ہوئے؟**

**جواب:-**

8 یہمنی میں فتح مکہ ہوا۔ 8 یہمنی میں عزوفہ حنس اور عزوفہ طائف ہوئے۔ اور 8 یہمنی میں عزوفہ تبرہ ہوئی۔

سریے موت میں جب مسلمان والیں آئے

تھے۔ عزوفہ تبرہ کے موقع پر مسلمان بھر سے

جنگ آئی۔ اس وقت مسلمانوں کی

تعداد 50,000 تھی۔ روما عیسائی جنگ نہیں

کرنے کا رہتے۔ آپ (علیہ السلام) 20 درمیان پر

تبؤ کے موقع پر بیٹھ رہے مسلمانوں نے ہمیں

کوششیں کیں۔ جنگ شروع ہو۔ لیکن جنگ نہیں ہوئی

اور مسلمانوں کو فتح حاصل ہو گئی۔

سوال:-

ج نب غرفہ یوا؟

جواب:-

ج ۹ بھری میں غرفہ یوا ۱۰-۱۵ بھری میں

T پ (حکیم السلام) نے جن ادائیا اور اس موقع

پیرا ک خطبہ دیا جس کو خطبہ جنت الوداع

لہتے ہیں۔

- (اسلام کیا ہے)۔

سوال:-

9 یہودی میں حج فرض کر لیونے سے بعد  
للت محبہ رام تو حج سے یہ بھیجا لیا؟

جواب:-

9 یہودی میں جب حج فرض پیدا تو آپ  
(علیہ السلام) نے 300 محبہ رام (رفی اللہ عنہ) اور  
حج کی ادائیگی کے لیے بھیجا۔ حضرت البدیکر عسکری  
(رفی اللہ عنہ) کو اس سبکا میں بنائے بھیجا۔  
اور پھر سورۃ نوبہ مانزہ دل پیدا تو حمدا علی (علیہ السلام)  
کو ایں بتائے بھیج دیا۔

سوال:-

آپ (علیہ السلام) نے پلا حج رب ادائیا؟

جواب:-

10 یہودی میں آپ (علیہ السلام) نے سوالاً کہ  
مسلمانوں کے ساتھ حج ادائیا۔ ان روایات میں  
آنکہ محبہ رام کی تعداد 1,26000 اور  
ان روایات میں آنکہ 1,65,000 تھی۔

سوال:-

خطبہ حجتہ الوراء سے کیا مرا مردی ہے؟

جواب:-

۹ ذی الحجه میں حجؑ موقعاً در آپ (علیہ السلام) نے مدینہ عرفات میں حجؑ کا اذنیم الشان خطبہ دیا جس کو خطبہ حجتہ الوراء بتتے ہیں۔ یہ خطبہ انسانی حقوق کا نامہ تھا۔  
 آپ (علیہ السلام) اُن زندگی مَا آخری خطبے میں اس خطبے کے تین دواماتھا آپ (علیہ السلام)  
 اس دنیا سے تشریف لئے۔

سوال:-

خطبہ حجتہ الوراء کے چند ایمپھاٹ

بیان کریں؟

جواب:-

خطبہ حجتہ الوراء اسلام مَا آخری خطبے تھا جس کا آذن آپ (علیہ السلام) نے حجتہ ساقیہ دیا۔ اس خطبے کے ایمپھاٹ مذکوب ذیل میں

- خواں سے حقوق
- خلامن سے حقوق
- انسانیت کی مسافت مادریں
- سورہ حرام فراز دینا
- حاکم الرفقت کی اطاعت کرنا۔
- اور خرمابا رئیں، اپنے بعد تم میں دو آیزیں  
جھوٹ رجا بہل اگر ان کو تمہارے کھوئے تو  
لکھم، کمراہ نہیں ہو سکو۔
- (ذ) نتاب اللہ (قرآن مجید)
- (رت) صبری، سنت (احادیث)